Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلز

۴/مارچ ۲۰۱۹

نئی دہلی

پاپولر فرنٹ نے جماعت اسلامی کشمیر کے خلاف کاروائی کی مخالفت کی

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے جماعت اسلامی کشمیر کے خلاف ریاست میں کی جارہی سخت کاروائی اور پابندی پر سوال اٹھایا ہے۔

جماعت اسلامی جموں وکشمیر دہائیوں سے ریاست کے اندر اپنی مضبوط موجودگی رکھتی ہے، جسے اس کی سماجی، سیاسی و تعلیمی سرگرمیوں کی بدولت عوام کی بڑی حمایت حاصل رہی ہے۔تحریک اس طور پر کبھی نہیں جانی گئی ہے کہ ملک کے خلاف کسی بھی طرح کے پرتشدد اعمال میں اس کی شمولیت ہے اور مرکزی وزارت داخلہ کے اعلان میں جتنے بھی الزامات عائد کئے گئے ہیں، وہ سب کے سب گول مول اور مبہم ہیں۔ یہ سیاسی آزادی کے انکار کے مترادف ہے۔جمہوری دائروں کو اس طرح سے محدود کرنا عوام کو انتہا پسندی کی طرف لے جاتا ہے۔ پاپولر فرنٹ یہ نظریہ رکھتی ہے کہ پابندی ایک جمہوری ملک میں سیاسی اختلافات سے نمٹنے کا قطعاً صحیح طریقہ نہیں ہے۔اگر ان کے خلاف کسی بھی قسم کی غیر قانونی یا ملک مخالف سرگرمی میں شامل ہونے کے ثبوت ہیں، تو ان پر قانون کے مطابق مقدمہ چلایا جانا چاہئے۔ای ابوبکر نے مرکزی حکومت سے فیصلے پر نظر ثانی کرنے اور ریاست میں جمہوری سیاسی سرگرمیوں کی آزادی کو بحال کرنے کی اپیل کی۔

ای ابوبکر نے مولانا سید جلال الدین عمری کی تصویر کے شرمناک طریقے سے غلط استعمال کی بھی مذمت کی۔ مولانا عمری جماعت اسلامی ہند کے امیر اور ملک کے ایک باعزت عالم ہیں۔جس طریقے سے ان کی تصویر کو ایک دہشت گرد لیڈر کے طور پر پیش کیا گیا، یہ ریپبلک ٹی وی کے صحافیوں کی بے خبری کی خوفناک صورتحال کا ہی پتہ نہیں دیتا، بلکہ یہ اس چینل کے اندر مسلم قوم کے تئیں بھری نفرت کو بیان کرتا ہے۔یہ لوگ متعدد مواقع پر اسی طرح سے دیگر مسلم تنظیموں اور لیڈران کی کردارکشی کرتے رہے ہیں۔اسی لیے محض معافی مانگنے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ بلکہ ہندوستانی مسلمانوں کے تئیں اپنے نظریے میں مثبت تبدیلی لانا ہی اس کا واحد اور صحیح حل ہے۔

ای ابوبکر نے کشمیر میں جیش کی دہشت گردی پر خبر نشر کرتے وقت سی این این نیوز 18 چینل کے ذریعہ مسلمانوں کے متبرک مقامات کی تصویریں دکھانے پر بھی شدید تکلیف اور غصہ کا اظہار کیا۔ یہ تمام عالم کے مسلمانوں کے عقیدے اور ایمان پر حملہ ہے۔چینل کو اس مواد کو فوراً ہٹانے کے ساتھ ساتھ عالمی مسلم برادری سے غیر مشروط معافی مانگنی چاہئے۔انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ چینل مستقبل میں اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اس کی رپورٹیں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف تعصب سے خالی ہوں گی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطۂ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی